خلیفۂ اسلام سے لندن شہر کے میئر کی ملاقات

(پریس ریلیز) مورخہ 19 نومبر 2012ء کو لندن شہر کے میئر BORIS JOHNSON نے امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سٹی ہال میں استقبال کیا۔

یہ ملاقات پینتالیس منٹ تک جاری رہی۔ اس دوران متفرق امور زیر بحث آئے مثلاً امن عالم کا قیام، اسلام کی پر امن تعلیم وغیرہ۔ نیز دوران گفتگو جماعت احمدیہ کی انتہاپسندی کے خاتمہ کے لئے مسلسل کاوشوں اور دنیا کے بعض ممالک میں احمدیوں پر ہونے والے ظلم وستم کا بھی تذکرہ ہوا۔

جماعت احمدیہ کے منشور "محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں" کو سراہتے ہوئے لندن کے میئر نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ کاش یہ آواز لندن کا بنیادی پیغام بن جائے۔ اس پر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) نے فرمایا کہ صرف لندن نہیں بلکہ تمام دنیا کے لئے یہ طرز عمل نہایت ضروری ہے۔

اس موقع پر میئر صاحب نے جماعت احمدیہ کو گزشتہ سال کے دوران برطانیہ کے متفرق خیراتی اداروں کے لئے ساڑھے تین لاکھ پاؤنڈ چندہ جمع کرنے پر خراج تحسین پیش کیا نیز ملکہ برطانیہ کی ڈائمنڈ جوبلی کی تقریبات کے لئے تعاون مہیا کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ مسٹر BORIS JOHNSON نے کہا کہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) کی قیادت میں جماعت احمدیہ کی کوششیں واقعی شاندار رہی ہیں۔

مکرم میئر صاحب نے جماعت احمدیہ کی طرف سے لندن شہر کی بسوں پر جاری اشتہاری مہم کو سراہا جس کے تحت اسلامی تعلیمات کی عکاسی کرتے ہوئے "امن، انصاف اور مساوات" کا درس عام کیا جارہا ہے۔

اس ملاقات کے دوران حضرت مرزا مسرور احمد (ایدہ اللہ) نے احمدیوں اور دیگر غیر احمدی مسلمانوں کے درمیان عقائد کے اختلاف کو واضح کیا۔ آپ نے فرمایا کہ بنیادی فرق یہ ہے کہ جماعت احمدیہ یقین رکھتی ہے کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی مسیح موعود اور امام مہدی ہیں۔

آپ نے بتایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد جماعت احمدیہ میں خلافت کا نظام جاری ہوا تھا اور آپ (ایدہ اللہ تعالیٰ) اس سلسلہ میں مسیح موعود علیہ السلام کے پانچویں خلیفہ ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے واضح فرمایا کہ گو میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کی براہ راست نسل سے ہوں لیکن خلافت کا نظام ہرگز موروثی طرز پر جاری نہیں ہے۔

اس ملاقات میں جماعت احمدیہ کے خلاف پاکستان میں جاری ظلم وستم کی مہم کا بھی ذکر آیا۔ اس دوران حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) نے بتایا کہ کس طرح خلیفہ بننے سے قبل میں نے ایک سراسر بے بنیاد الزام کی پاداش میں ایک جیل میں گیارہ دن اور راتیں گزاری تھیں نیز ذکر کیا کہ جیل کے اندر صورت حال کتنی شدید ناموافق تھی اور بیرکوں میں گنجائش سے کہیں زیادہ قیدیوں کو بھرا جاتا ہے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) نے فرمایا کہ پاکستان کے تمام علاقوں میں احمدیوں کو شدید ظلم و بربریت کا سامنا ہے اور اس الم ناک طرز عمل کو پاکستان میں قانونی تحفظ حاصل ہے۔ اسی ریاستی پشت پناہی کے سبب ملک بھر میں تمام احمدی ووٹ کے بنیادی حق سے بھی محروم ہیں۔

لندن کے میئر صاحب نے اظہار کیا کہ ان کے لئے امن سمپوزیم 2012ء کے موقع پر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) کا بصیرت افروز خطاب غیر معمولی حد تک جھنجوڑنے والا تھا اور کہا کہ میں اس بات کا مشتاق رہا ہوں کہ حضور (ایدہ اللہ تعالیٰ) کی امن عالم اور نیوکلیائی ہتھیاروں سے لڑی جانے والی جنگ کے ممکنہ خطرات کے حوالہ سے آراء سے آگاہی حاصل کروں۔

حضور (ایدہ اللہ تعالیٰ) نے فرمایا کہ مجھے یہ فکر بے چین رکھتی ہے کہ کہیں ایٹمی ہتھیار شدت پسندوں کے ہاتھ نہ لگ جائیں اور دنیا میں غیر معمولی تباہی و بربادی نہ آجائے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) نے یہ جان کر بہت مسرت کا اظہار فرمایا کہ مکرم میئر صاحب کی کتب میں جماعت احمدیہ کی طرف سے انگریزی میں ترجمہ شدہ اور شائع کردہ قرآن کریم کا نسخہ موجود ہے۔

ملاقات کے اختتام پر مکرم میئر صاحب نے بیان کیا کہ وہ ہر معاملے میں جماعت احمدیہ کو اپنی مکمل مدد فراہم کرتے رہیں گے۔ جس پر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) نے جماعت احمدیہ عالمگیر کی طرف سے مکرم میئر صاحب کا شکریہ ادا کیا اور اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ یہ باہمی دوستی ترقی کی منازل طے کرتی رہے۔

ملاقات مکمل ہونے پر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ) اور مکرم میئر صاحب سٹی ہال کے بیرونی برآمدہ میں تشریف لائے جہاں سے لندن کا فضائی منظر واضح نظر آتا ہے۔ آپس میں تحائف کے تبادلہ کے بعد حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفة المسیح الخامس (ایدہ اللہ) اور مکرم میئر صاحب لندن نے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے نمائندہ کے سوالات کے جوابات دیئے۔